مطبوعات

ہمارے اقتصادیات | مصنف : السید محمد باقر الصدر مترجم علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کرارِوی صفحات ۷۴۰ قیمت قسم اوّل پندرہ روپے ، ناشر مکتبہ تعمیر ادب پوسٹ بکس ۲۴۵ لاہور۔

ہمارے اقتصادیات عربی کتاب " اقتصادنا " کا اردو ترجمہ ہے ۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصے میں فاضل مصنف نے مارکس کے اصول معاشی ، اشتراکیت ، اشتمالیت اور سرمایہ داری نظام کو نقد و نظر کی کسوٹی پر پرکھا ہے اور ساتھ ہی اسلامی اقتصادیات کا ایک خاکہ بھی دیا ہے ۔ اس تقابلی مطالعہ کے بعد دوسرے حصے میں اسلام کے اقتصادی نظام پر تفصیلی بحث کی ہے ۔ ابتدا میں جناب ذی شان حیدر نے " گفتارِ مترجم " کے عنوان سے اقتصادیات پر تقریباً سو صفحے کا ایک فکر انگیز مقالہ سپردِ قلم فرمایا ہے ۔ موصوف کا ترجمہ بھی رواں ہے ۔

فاضل مصنف نے سرمایہ داری اور اشتراکیت کے بارے میں بڑی دیدہ وری سے بحث کی ہے اور بڑے وزنی دلائل کے ساتھ ان کی فکری لغزشوں کو بیان کیا ہے ۔

یہ امر باعثِ طمانیت ہے کہ جناب سید محمد باقر الصدر موقف کے غالب نظا جہاتے معیشت میں کسی سے مرعوب و متاثر نظر نہیں آتے اور اسلام کے اقتصادی نظام کو سب سے ارفع و اعلیٰ سمجھتے ہیں اور اس میں کسی پیوندکاری کے قائل نہیں ہے

(۱) فاضل مصنف چونکہ ایک خاص نقطۂ نظر کے حامل ہیں اس لیے اُن کا وہ نقطۂ نظر کتاب میں ہر مقام پر جھلکتا ہے مثلاً جہاں کہیں بھی استدلال کا موقع آتا ہے وہ صرف حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی قول یا اُن کے حوالے سے کوئی اثر نقل کر دیتے ہیں ۔ اس اندازِ بیان سے کتاب ایک محدود نقطۂ نظر کی حامل ہو کر رہ گئی ہے ۔ آخر دوسرے ائمہ فقہاء نے بھی " اقتصادیاتِ اسلام " کے موضوع پر بہت قابلِ قدر مواد پیش کیا ہے ۔

مصنف کا جو نقطۂ نظر ہمارے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ مصنف اس بات کے قائل معلوم ہوتے ہیں کہ قرآن و سنت نے ہمیں کچھ معاشی اصول دیئے ہیں جن کی روشنی میں اسلام کے اقتصادی نظام میں موجود خلا کو ہر دور کے تقاضوں کے مطابق پُر کیا جا سکتا ہے ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دور کے تقاضوں کے مطابق اس خلا کو پُر کیا اس لیے آپؐ کے اعمال و افعال کی حیثیت دائمی قانون کی نہیں بلکہ وہ حکامِ وقت کے لیے نمونۂ عمل کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اس خلاء کو پُر کرنے کے لیے اجتہاد کی ضرورت و اہمیت بھی

(باقی ص ۲۴۵ پر)